﴿بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ﴾

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَفَاضَ عَلَى عِبَادِهِ مِنَ الْخَيْرَاتِ، وَأَنْزَلَ عَلَيْهِمُ الْبَرَكَاتِ، وَرَزَقَهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَالَاهُ. **أَمَّا بَعْدُ:**

فَأُوصِيكُمْ **عِبَادَ اللَّهِ** وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، فَبِهَا تَحُلُّ الْبَرَكَاتُ، قَالَ رَبُّ الْبَرِيَّاتِ: ﴿وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ﴾.

عزیزانِ محترم، اَصحابِ اِیمان! اب سے کچھ دیر قبل ہم نے صلاۃُ الاستسقاء ادا کی ہے، اور اپنے ربِّ رحیم وکریم سے یہ دعاء کی ہے کہ وہ ہم پر آسمان کی برکات نازل فرمائے، اس امید ویقین کے ساتھ کہ وہی قادرِ مطلق ہے جو آسمانوں سے بارانِ رحمت برسا سکتا ہے، کیونکہ بادل اُسکی اجازت کے بغیر بارش نہیں بَرسا سکتے، اور بارش کا نزول اُسکے حکم اور اُسکی رحمت کے بغیر نہیں ہو سکتا، اپنے بندوں میں وہ جس پہ چاہے اَبرِ رحمت برساتا ہے، پھر اُسکے ذریعے وہی مردہ زمین کو دوبارہ زندہ کرتا ہے، اُسکی برکات ظاہر فرماتا ہے، اُسکی فصلوں اور پھلوں کو اُگاتا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ﴾. "اور ہم نے آسمان سے برکتوں والا پانی اتارا، پھر اس کے ذریعے باغات اور وہ اَناج کے دانے اُگائے جن کی کٹائی ہوتی ہے".

اور اگر آپ یہ اندازہ کرنا چاہیں کہ یہ مبارک پانی اپنے اندر کس قدر برکتوں کو سمیٹے ہوئے ہے، تو جہاں بھر میں زمین سے اُگنے والی طرح طرح کی بے شمار نعمتیں اور پیداوار دیکھ لیجیے، نبی کریم صاحب خلق عظیم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: «لَيْسَتِ السَّنَةُ -أَيِ: الْجَدْبُ- بِأَنْ لَا تُمْطَرُوا، وَلَكِنِ السَّنَةُ أَنْ تُمْطَرُوا وَتُمْطَرُوا، وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا».

"قحط یہ نہیں ہے کہ تم پر بارش نہ ہو، بلکہ قحط یہ ہے کہ بارش ہو، پھر بارش ہو، لیکن زمین کوئی چیز نہ اُگائے".

تو میرے بھائیو، یہاں سے برکت کا مفہوم بالکل واضح ہو جاتا ہے، چنانچہ برکت کسی چیز کی بَڑھوتری اور اُسکے خیر کے باقی رہنے کو کہتے ہیں، جسکا نفع زیادہ ہو اور اُسکا اَثر دیرپا ہو، جسکے اَثرات قِلّت میں بھی غِنا پیدا کر دیں، اور برکت تو وہ ہے جو تھوڑی چیز میں ہو تو وہ بھی کافی ہو جائے.

میرے بھائیو! برکت کی اہمیت وعظمت کی وجہ سے اللہ رب العزت نے اپنے نبی حضرت نوح علیہ السلام کو حکم فرمایا کہ وہ اس طرح دعا کیا کریں: ﴿وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا﴾.

"اور کہنا: یارب! مجھے ایسا اُترنا نصیب کر جو برکت والا ہو، اور تو بہترین اتارنے والا ہے".

اور اللہ سبحانہ تعالی نے اپنے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام اور انکی اولاد کو بھی برکت کی نعمت سے نوازا تھا، ارشادِ ربانی ہے: ﴿وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَى إِسْحَاقَ﴾. "اور ہم نے اُن پر بھی برکتیں نازل کیں، اور اسحاق پر بھی".

اور اللہ تعالی نے حضرت عیسی بن مریم علیہ السلام پر بھی اپنی برکتوں کا نزول فرمایا، یہاں تک کہ عیسی علیہ السلام نے فرمایا: ﴿وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ﴾، "اور جہاں بھی میں رہوں مجھے بابرکت بنایا ہے".

یعنی جہاں بھی میں جاؤں مجھے لوگوں کو بھلائی و نفع پہنچانے والا بنایا ہے، اور جس جگہ بھی میں ٹھہروں، مجھے خیر وبرکت والا بنایا ہے.

میرے بھائیو! اپنی زندگی میں حُصولِ برکت کے اَسباب اختیار کرنے کی کوشش کیجیے، لہذا دِلوں کی پاکیزگی اور اَعمالِ صالحہ پر مُداومت اختیار کریں، آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ رحمت وشفقت سے پیش آئیں، اپنے دن کا آغاز نماز اور تلاوتِ قرآن پاک سے کریں، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾، "لہذا تم اس (قرآن) میں سے اتنا ہی پڑھ لیا کرو جتنا آسان ہو".

آپ قرآن پڑھتے چلے جائیے، اُسکی برکات آپ پر نازل ہوتی چلی جائیں گی، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ﴾، یہ ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم نے تم پر اس لیے اتاری ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور وفکر کریں".

میرے بھائیو! اسی طرح اپنے مالوں کی زکوۃ ادا کریں، اللہ تعالیٰ آپکے اموال میں خیر وبرکت عطا فرمائے گا، اور اُسکی ادائیگی میں غفلت وکوتاہی سے کام نہ لیں، کیونکہ زکوٰۃ کی عَدَم اَدائیگی سے

برکتیں اُٹھالی جاتی ہیں، اور بارشیں روک دی جاتی ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: «مَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ إِلَّا مَنَعَهُمُ اللَّهُ الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ». جب لوگ اپنے مالوں کی زکاۃ دینا بند کردیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بھی اُن سے آسمان کی بارش روک لیتا ہے.

اسی طرح اپنے اوقاتِ کار کا جائزہ لیں، اور صبح کے بابرکت وقت میں اپنے تمام اعمال انجام دینے کی کوشش کریں، تاکہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دعاء کے حقدار بنیں، آپ علیہ السلام نے فرمایا: «اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا». "اے اللہ! میری امت کے لیے دن کے ابتدائی حصہ میں برکت دے".

میرے بھائیو! حصولِ برکت کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ اپنے معاملات میں سچائی و شفافیت کا مظاہرہ کریں، صلہ رحمی کریں، اپنے گھروں میں سلام کو رواج دیں، تو آپکا خاندان برکتوں سے معمور ہوگا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: «إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ: يَكُونُ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ». "جب تم اپنے گھروالوں کے پاس جاؤ تو انہیں سلام کیا کرو، یہ سلام تمھارے لیے اور تمھارے گھروالوں کے لیے خیر و برکت کا باعث ہوگا".

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوهُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

أَمَّا بَعْدُ: **عزیزانِ گرامی، اَصحابِ ایمان!** بلا شبہ دعا حصولِ برکت اور اُسکے نزول کے عظیم اَسباب میں سے ہے، تو اپنے ربِّ کریم کی طرف متوجہ ہو جائیے، اور حبیبِ مصطفیٰ اَحمدِ مُجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے اپنے تمام اُمور میں برکت کی دعا کریں، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا فرمایا کرتے تھے: «وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أَعْطَيْتَ»، "اور جو کچھ تو نے ہمیں عطا فرمایا ہے اس میں برکت عطا فرما".

تو اے ربِ کریم! ہمارے دلوں میں برکت عطا فرما، ہمارے گھروں میں برکت عطا فرما، ہماری زندگیوں اور اوقات میں برکت عطا فرما، ہمارے کاموں میں برکت عطا فرما.

اے اللہ! ہماری صحت وعافیت میں برکت عطا فرما، ہمارے رزق و اَموال میں برکت عطا فرما، ہمارے ماں باپ میں برکت عطا فرما، ہماری اَزواج و اولاد میں برکت عطا فرما، ہمارے محارم واَقارب میں برکت عطا فرما، ہمارے معاشرے و وطن میں برکت عطا فرما، اور جو کچھ تو نے ہمیں عطا کر رکھا ہے اُن سب میں برکت عطا فرما.

اے رب کریم! دلوں میں عاجزی لیے ہم تیرے حضور دستِ دعا بلند کیے ہوئے ہیں، اے اللہ! ہمیں خالی ہاتھ نہ لَوٹانا، ہم میں سے ہر کسی کی دعا کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرما، اور جن نعمتوں سے تو نے ہمیں نوازا ہے ان میں برکت عطا فرما،

یااللہ ہم تجھ سے ہر طرح کی خیر کے طلبگار ہیں، جلد ملنے والی ہو یا بدیر، جو ہم جانتے ہیں وہ بھی اور جو نہیں جانتے وہ بھی.

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَأَيْنَمَا كُنَّا مُبَارَكِينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بِحِفْظِكَ، وَتَوَلَّهَا بِرِعَايَتِكَ، وَحُطْهَا بِعِنَايَتِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ بِحِفْظِكَ الشَّيخ محمد بن زايد رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، وَأَدِمْ عَلَيْهِ لِبَاسَ السَّدَادِ وَالْحِكْمَةِ، وَوَفِّقْهُ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ: لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارحَمِ الشَّيْخ زَايد، وَالشَّيخ راشد بن سعيد، وَسَائِرَ شُيُوخِ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِك فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ يَا وَاسِعَ الرَّحْمَةِ، وَيَا عَظِيمَ الْمِنَّةِ، اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ. اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا. اللَّهُمَّ اسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ، وَأَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ، يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.